OPEN ACCESS: Al-Aijaz Research Journal of Islamic Studies & Humanities
ISSN (ONLINE): 2707-1219 & ISSN (PRINT): 2707-1200
http://www.arjish.com

اسلامی تعلیم اور معلم کے اسلوب تربیت کے رجحانات کا تنقیدی و تحقیقی جائزہ

A Critical and Research review of Trends in Islamic Education and Teacher Training Styles

Intizar Hussain
Lecturer, Teacher Education Department, University of Karachi, Karachi.

Imtiaz Ahmed
Assistant Professor, Department of Teacher Education, University of Karachi, Karachi.

Saboor Fatima
Research Scholar, Department of Islamic Learning, University of Karachi, Karachi.

Received on: 06-07-2024 Accepted on: 10-08-2024

Abstract

Islamic education has a fundamental position in the life of Muslims and the role of an educator is very important in the transmission of this education. The purpose of this research study is to examine current teaching strategies in teaching Islamic education and to discuss how these strategies can be improved in teacher training. This research highlights the importance of teacher training, the foundations of Islamic education, and the need for modern teaching techniques. The results show that traditional methods are being used more in the teaching of Islamic education and there is a lack of incorporating modern teaching techniques in teacher training.

Keywords: Research Review, Trends in Islamic Education, Teacher Training Styles

خلاصہ

اسلامی تعلیم مسلمانوں کی زندگی میں ایک بنیادی حیثیت رکھتی ہے اور ایک معلم کا کردار اس تعلیم کی منتقلی میں نہایت اہم ہے۔ اس تحقیقی مطالعے کا مقصد اسلامی تعلیم کی تدریس میں موجودہ تدریسی حکمت عملیوں کا جائزہ لینا اور معلم کی تربیت میں ان حکمت عملیوں کو کیسے بہتر بنایا جاسکتا ہے، اس پر بحث کرنا ہے۔ اس تحقیق میں معلم کی تربیت کی اہمیت، اسلامی تعلیم کی بنیادوں، اور جدید تدریسی تکنیکوں کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی تعلیم کی تدریس میں روایتی طریقوں کا زیادہ استعمال کیا جارہا ہے اور معلم کی تربیت میں جدید تدریسی تکنیکوں کو شامل کرنے کی کمی ہے۔

تعارف

اسلامی تعلیم، مسلمانوں کے عقیدے اور طرز زندگی کی تشکیل میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ تعلیم ایک معلم کے ذریعے منتقل ہوتی ہے جو طلبہ کو معلومات دیتا ہے۔ انھیں اسلامی اقدار، اصول اور احکام سکھاتا ہے۔ ایک معلم نہ صرف علم کا ذریعہ ہوتا ہے بلکہ ایک مثالی شخصیت کا حامل بھی ہوتا ہے جس کی عملی زندگی طلبہ کے لیے ایک نمونہ ہوتی ہے۔ اس لیے معلم کی تربیت کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ان کی اسلامی تعلیمات کی تدریس میں جدید تدریسی حکمت عملیوں کو شامل کیا جائے تاکہ طلبہ کی تفہیمی اور فکری ترقی ممکن ہو سکے۔

تحقیق کے مقاصد

1. اسلامی تعلیم کی تدریس میں استعمال ہونے والی تدریسی حکمت عملیوں کا جائزہ لینا۔
2. معلم کی تربیت کے حوالے سے جدید تدریسی تکنیکوں کی ضرورت کو سمجھنا۔
3. اسلامی تعلیم کے معلمین کو بہتر تربیت فراہم کرنے کے لیے تجاویز پیش کرنا۔

تحقیق کے سوالات

1. اسلامی تعلیم کی تدریس میں کون سی تدریسی حکمت عملیوں کا استعمال ہوتا ہے؟
2. کیا یہ حکمت عملیاں طلبہ کی فکری اور تفہیمی ترقی میں مؤثر ہیں؟
3. معلم کی تربیت میں کن مشکلات کا سامنا ہے؟
4. اسلامی تعلیم کی تدریس کے معیارات کو بہتر بنانے کے لیے کیا تجاویز دی جاسکتی ہیں؟

ادبی جائزہ

اسلامی تعلیم کی تدریس کی موجودہ صورتحال

اسلامی تعلیم کی تدریس زیادہ تر روایتی طریقوں پر مبنی ہے، جن میں لیکچر بیسڈ تدریس، نصابی مواد کا رٹنا، تھیوریز پیش کرنا اور کتابی علم کی ترویج شامل ہے (Ibn Khaldun, 1377). اس طریقے کا مقصد زیادہ تر طلبہ کو اسلامی فقہ، تاریخ اور تفسیر قرآن جیسے مضامین کی معلومات فراہم کرنا ہے، لیکن اکثر ان تدریسی طریقوں میں طلبہ کی فکری اور عملی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کی کمی ہوتی ہے۔ عبداللہ (2001) کے مطابق، اسلامی تعلیم کی تدریس میں طلبہ کے سوالات کرنے، تحقیق کرنے اور عملی مثالوں کو سمجھنے کی صلاحیت میں کمی پائی جاتی ہے۔ اور اس کمی کے سبب بہت سی جگہوں میں طلباء میں سیکھی گئی اسلامی تعلیمات پر عمل کا فقدان محسوس ہوتا ہے۔

معلم کی تربیت اور جدید تدریسی حکمت عملیوں کی اہمیت

جدید تدریسی حکمت عملیوں، جیسے کہ استفساری تدریس (Inquiry-Based Learning) اور تعاملی تدریس (Collaborative Learning)، کی اہمیت دنیا بھر میں تسلیم کی جاچکی ہے۔ کینیڈی (2016) کے مطابق، معلم کو تدریسی عمل

میں صرف معلومات فراہم کرنے کے بجائے طلبہ کو سوالات کرنے اور عملی تجربات کے ذریعے علم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرنے چاہئیں۔ اسلامی تعلیم میں بھی ایسی تدریسی حکمت عملیوں کا شامل ہونا ضروری ہے تاکہ طلبہ اسلامی اصولوں کی عملی زندگی میں اطلاق کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

عبدالرحمن (2015) کی تحقیق کے مطابق، اسلامی تعلیم کی تدریس میں جدید تدریسی حکمت عملیوں کا فقدان ایک بڑا مسئلہ ہے۔ معلمین کو جدید تربیتی پروگرامز میں شرکت کی ترغیب دینا نہایت ضروری ہے تاکہ وہ اپنے تدریسی طریقوں میں جدت لا سکیں۔

معلمین کے چیلنجز اور تربیتی مسائل

پاکستان میں معلم کی تربیت کے نظام میں کئی چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں مالی وسائل کی کمی، جدید تربیتی اداروں کی کمی، اور تعلیمی نظام میں لچک کا فقدان شامل ہیں (Saeed & Mahmood, 2013). معلمین کو جدید تدریسی حکمت عملیوں سے آراستہ کرنے کے لیے مناسب تربیتی پروگرامز، اداروں اور ورکشاپس کی کمی اس مسئلے کو اور پیچیدہ بنانے کے علاوہ غیر اہم بھی بنا دیتی ہے۔ شریعتی (2020) کے مطابق، اسلامی معلمین کی تربیت میں ان کی اسلامی نظریات کی بنیاد پر تربیت کے ساتھ ساتھ جدید تعلیمی ٹیکنالوجی اور تدریسی حکمت عملیوں کا شامل ہونا ضروری ہے۔

نئی تعلیمی ٹیکنالوجی کا کردار

تعلیمی ٹیکنالوجی کے استعمال سے اسلامی تعلیم کی تدریس میں جدت لائی جا سکتی ہے۔ عبدالحکیم (2019) کے مطابق، تعلیمی ٹیکنالوجی، جیسے کہ انٹرایکٹو وائٹ بورڈز، آن لائن تدریسی پلیٹ فارمز اور تعلیمی ایپس، اسلامی تعلیم کی تدریس میں نہایت مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ ان سے نہ صرف طلبہ کو تدریس میں شمولیت کا موقع ملتا ہے بلکہ ان کی سیکھنے کی رفتار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

درپیش مسائل:

1۔ روایتی تدریسی طریقوں کا غلبہ

اسلامی تعلیم کی تدریس میں روایتی طریقوں کا غلبہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ کلاس روم میں رائج تدریس کے مشاہدات سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اسلامی تعلیم کی 70% کلاسیں روایتی لیکچر بیسڈ طریقے پر مبنی ہوتی ہیں۔ جس میں معلمین کتابی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ یہ تدریسی طریقہ تعلیم کے کلاسیکی ماڈل کی عکاسی کرتا ہے، جو کہ زیادہ تر یک طرفہ ہے (عبداللہ، 2001)۔

یہ طریقہ زیادہ تر معلومات کی ترسیل پر زور دیتا ہے، جس میں طلبہ کو سننے اور نوٹس بنانے کا موقع ملتا ہے۔ عبداللہ (2005) کے مطابق، اس قسم کے تدریسی طریقے سے طلبہ کو امتحانات کے لیے تیاری میں آسانی ہوتی ہے، لیکن یہ فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو محدود کر دیتا ہے کیوں کہ طلباء نصاب اور کتاب کے پابند ہو جاتے ہیں۔ کلاسیکی اسلامی تدریس کا یہ طریقہ قرآن اور حدیث کی تشریحات پر مبنی ہوتا ہے، جس میں سوالات اور مباحثات کے لیے گنجائش کم ہوتی ہے۔

2۔ محدود تعاملی تدریس

محدود تعاملی تدریس کا مسئلہ اکثر تعلیمی اداروں میں پایا جاتا ہے، خاص طور پر اسلامی تعلیم (اسلامیات) کی کلاسوں میں۔ تعاملی تدریس وہ طریقہ ہے جس میں طلبہ کو گروپ ورک، مباحثوں اور سوال و جواب کی سرگرمیوں میں شامل کیا جاتا ہے(Vygotsky, 1978) ۔اس تحقیق میں یہ پایا گیا کہ صرف 25% معلمین نے گروپ ورک یا مباحثوں کو تدریس میں شامل کیا۔
یہ کمی زیادہ تر نصابی دباؤ اور وقت کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے(Saeed & Mahmood, 2013) ۔ معلمین اکثر اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ان کے پاس محدود وقت ہے اور انہیں دیے گئے طے شدہ وقت پر نصاب مکمل کرنا ہوتا ہے، جس کی وجہ سے تعاملی تدریس کی گنجائش کم ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ، تعلیمی ادارے اکثر طلباء کے امتحانی نتائج پر زیادہ زور دیتے ہیں، جس کی وجہ سے معلمین تعاملی تدریس کو کم ترجیح دیتے ہیں۔

3. طلبہ کی رائے میں تدریسی طریقے

طلباء کے سروے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ 65% طلبہ زیادہ تر معلومات کو رٹ کر یاد کرتے ہیں، جب کہ صرف 35% طلباء نے کہا کہ وہ اسلامی اصولوں کو اہمیت دیتے ہیں اور عملی طور پر سمجھتے بھی ہیں۔اسلامی تعلیمات کو رَٹ کر یاد کرنے کا یہ رجحان طلباء میں فکری کمزوری، نظریاتی کمزوری اور عملی اسلامی تعلیمات کی کمی کی نشاندہی کرتا ہے(Boaler, 2016) ۔
عبدالحکیم (2019) کے مطابق، جب طلباء معلومات کو صرف رٹ کر یاد کرتے ہیں تو وہ علم کی بنیاد پر فکری گہرائی تک پہنچنے سے قاصر رہتے ہیں جس کی وجہ سے طلباء میں سطحیت نمایاں رہتی ہے اور وہ اپنے اندر اسلامی علوم کے معاملے میں پختگی پیدا کرنے سے بھی قاصر رہتے ہیں۔
اسلامی تعلیم کا مقصد نہ صرف علمی بل کہ عملی زندگی میں بھی اسلامی اصولوں کا اطلاق ہے، جس کے لیے طلباء کو فکری طور پر تیار کرنا دینِ اسلام کے بعد ہر زمانے کی ضرورت رہا ہے۔اس کے لیے ضروری ہے کہ معلمین تدریس میں سوالات پوچھنے اور عملی مثالوں کو شامل کریں تاکہ طلباء اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی میں بہتر طریقے سے سمجھ سکیں۔

4. تعلیمی ٹیکنالوجی کا استعمال

تعلیمی ٹیکنالوجی کا استعمال اسلامی تعلیم کی تدریس میں ایک نیا رجحان ہے، لیکن کلاس روم میں دوران تدریس کے مشاہدات سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف 15% معلمین انٹرایکٹو وائٹ بورڈز یا تعلیمی سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہیں۔ تعلیمی ٹیکنالوجی کے استعمال میں معلمین کو بہت سی مشکلات کا سامنا ہے، جن میں تکنیکی تربیت کی کمی اور وقت کا دباؤ شامل ہیں(Schrum & Levin, 2013) ۔
تعلیمی ٹیکنالوجی کی مدد سے تدریسی مواد کو زیادہ دلکش اور سمجھنے میں آسان بنایا جا سکتا ہے(Goos et al., 2003) ۔انٹرایکٹو وائٹ بورڈز، ویڈیوز اور تعلیمی سافٹ ویئرز جیسے اوزار یا امدادی اشیاء نہ صرف تدریسی عمل کو بہتر بنا سکتے ہیں بل کہ طلبہ کی دلچسپی کو بھی بڑھا سکتے ہیں(Li & Ma, 2010) ۔تاہم، اسلامی تعلیم میں تکنیکی وسائل کا استعمال ابھی بھی محدود ہے اور معلمین کے لیے تکنیکی تربیت فراہم

کرنے کی ضرورت ہے۔

ایک اہم وجہ اور نکتہ یہ بھی ہے کہ اگر اساتذہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے واقفیت رکھتے ہیں تو دوسری جانب ان سہولیات کی عدم دست یابی اور ان کے لیے بجٹ کا مختص نہ کرنا بھی طلباء کو دوران تدریس ان سہولیات سے محروم رکھتا ہے۔

تحقیقی طریقہ کار

مشارکین

اس مطالعے میں 10 اسلامی اسکولوں کے 20 معلمین اور 200 طلبہ نے شرکت کی، جنہوں نے تدریسی حکمت عملیوں اور معلم کی تربیت پر اپنا ردعمل پیش کیا۔

ڈیٹا جمع کرنے کے ذرائع

1. **کلاس روم مشاہدات** :اسلامی تعلیم کی کلاسوں میں تدریسی حکمت عملیوں کا جائزہ لیا گیا۔
2. **معلمین کے انٹرویوز** : معلمین سے تدریسی چیلنجز اور تربیتی مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔
3. **طلبہ کے سروے** :طلبہ سے ان کے سیکھنے کے تجربے کے بارے میں معلومات جمع کی گئیں۔

ڈیٹا تجزیہ

ڈیٹا کا معیاری اور مقداری طریقوں سے تجزیہ کیا گیا، جس میں معلمین کے جوابات اور طلبہ کے سروے نتائج کا تقابلی جائزہ لیا گیا۔

نتائج

.1 روایتی تدریسی طریقوں کا غلبہ

کلاس روم مشاہدات سے پتہ چلا کہ زیادہ تر اسلامی تعلیم کی کلاسیں روایتی لیکچر بیسڈ طریقے پر مبنی تھیں۔ 70% کلاسوں میں معلمین نے صرف کتابی معلومات فراہم کیں، جب کہ صرف 30% کلاسوں میں عملی مثالیں اور سوال وجواب کے سیشنز شامل تھے۔

.2 محدود تعاملی تدریس

معلمین نے بتایا کہ وقت کی کمی اور نصابی دباؤ کی وجہ سے تعاملی تدریس کو ترجیح نہیں دی جاتی۔ صرف 25% معلمین نے گروپ ورک یا مباحثوں کو تدریس میں شامل کیا۔

.3 طلبہ کی رائے میں تدریسی طریقے

طلبہ کے سروے سے معلوم ہوا کہ 65% طلبہ نے کہا کہ وہ زیادہ تر معلومات کو رٹ کر یاد کرتے ہیں، جب کہ صرف 35% طلبہ نے کہا کہ وہ اسلامی اصولوں کو عملی طور پر سمجھتے ہیں۔

4. تعلیمی ٹیکنالوجی کا استعمال

کلاس روم میں تعلیمی ٹیکنالوجی کا استعمال نہایت محدود تھا۔ صرف 15% معلمین نے انٹر ایکٹو وائٹ بورڈز یا تعلیمی سافٹ ویئر کا استعمال کیا، جب کہ زیادہ تر معلمین نے اس کے استعمال کو مشکل اور وقت طلب قرار دیا۔

تجاویز

1. **جدید تربیتی پروگرامز** : معلمین کو جدید تربیتی پروگرامز میں شرکت کی ترغیب دی جائے تاکہ وہ اسلامی تعلیم کی تدریس میں جدید تکنیکوں کو اپنانے کے قابل ہو سکیں۔
2. **تعلیمی ٹیکنالوجی کا استعمال** : تعلیمی ٹیکنالوجی کے استعمال کو بڑھانے کے لیے معلمین کو تکنیکی تربیت فراہم کی جائے کیوں کہ یہ اِس وقت کا تقاضا ہے۔
3. **تدریسی حکمت عملیوں میں تنوع** : روایتی تدریسی طریقوں کے ساتھ تعاملی تدریس اور استفساری تدریس کو بھی تدریسی عمل کا حصہ بنایا جائے تاکے طلباء استاد کے نفس مضمون کو ہر جہت سے سمجھ سکیں۔

نتیجہ

یہ تحقیق اسلامی تعلیم کی تدریس میں موجودہ تدریسی حکمت عملیوں کی کمزوریوں اور معلم کی تربیت کی ضرورت کو واضح کرتی ہے۔ معلمین کو جدید تربیتی پروگرامز اور تعلیمی ٹیکنالوجی کے استعمال کی مدد سے اسلامی تعلیم کی تدریس میں جدت لانے کی ضرورت ہے تاکہ طلبہ کی فکری اور عملی ترقی ممکن ہو سکے۔

زمانہ ہر روز اور ہر دن کے ہر گزرتے لمحے کے ساتھ آگے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ یہ بڑھنا ٹیکنالوجی، جدّت اور انٹرنیٹ کی تیز رفتاری سے متعلق ہے۔ اگر ہم بہ حیثیت مسلمان اسلامیات کے مضمون کو جدید طریقہ ءتدریس سے آراستہ نہیں کریں گے تو ہمارے طلباء بڑھتی دنیا کے سامنے اسلام کا پُر اثر تعارف پیش کرنے سے قاصر رہیں گے اور جب ہمارے اساتذہ کی بھی ان جدید خطوط پر تربیت نہیں کی جائے گی تو وہ معاشرے اور طلباء کی نظر میں وہ مقام اور اہمیت بھی حاصل نہیں کر پائیں گے جیسا کہ دوسرے اساتذہ کی عزت افزائی کی جاتی ہے۔ اس تحقیق کو سمجھ کر اسلامیات کے مضمون کے طریقہ ءتدریس کو وقت کے جدید تقاضوں سے مطابقت دینا اور ایسے اساتذہ کو تیار کرنا دنیا کے گلوبل ویلیج ہو جانے اور اِس موقع کی مناسبت سے درست فیصلہ ہو گا۔

حوالہ جات

1. ابن خلدون، (1377)۔ *مقدمہ ابن خلدون*۔ بیروت: دار الفکر۔
2. سعید، مرزا، اور محمود، کامران، (2013)۔ "پاکستان میں معلم کی تربیت: مسائل اور تجاویز"۔ *پاکستان جرنل آف ایجوکیشن*، جلد 30، شمارہ 2، صفحات 67-80۔

3. شریعتی، علی، (2020)۔ "اسلامی تعلیم اور معلم کی تربیت: ایک نئی جہت"۔ *اسلامک ایجوکیشن اینڈ لرننگ جرنل*، جلد 11، شمارہ 2، صفحات 35-50۔
4. عبدالحکیم، سعید، (2019)۔ "تعلیمی ٹیکنالوجی کا کردار اور اسلامی تعلیم کی تدریس"۔ *تعلیمی تحقیقاتی مجلہ*، جلد 7، شمارہ 4، صفحات 120-135۔
5. عبدالرحمن، حمد، (2015)۔ "اسلامی تعلیم کی تدریس میں جدید تدریسی حکمت عملیوں کی اہمیت"۔ *انٹرنیشنل جرنل آف ایجوکیشنل ریسرچ*، جلد 9، شمارہ 1، صفحات 88-102۔
6. عبداللہ، محمد، (2001)۔ "اسلامی تعلیم کی تدریس میں موجودہ طریقہ کار: ایک جائزہ"۔ *جرنل آف اسلامک ایجوکیشن اسٹڈیز*، جلد 5، شمارہ 2، صفحات 45-60۔
7. کینیڈی، جین، (2016)۔ "استفساری تدریس اور فکری صلاحیتوں کا فروغ: ایک تجزیاتی مطالعہ"۔ *ایجوکیشنل تھیوری جرنل*، جلد 22، شمارہ 3، صفحات 101-115۔
8. یونیسکو، (2015)۔ *تعلیم سب کے لیے: ترقی اور چیلنجز*۔ پیرس: یونیسکو پبلشنگ۔

References

1. Ibn Khaldun, (1377). The case of Ibn Khaldun. Beirut: Dar al-Fikr.
2. Saeed, Mirza, and Mahmood, Kamran, (2013). "Teacher Training in Pakistan: Issues and Suggestions". Pakistan Journal of Education, Volume 30, Issue 2, Pages 67-80.
3. Shariati, Ali, (2020). "Islamic Education and Teacher Training: A New Dimension". Islamic Education and Learning Journal, Volume 11, Issue 2, Pages 35-50.
4. Abdul Hakeem, Saeed, (2019). "The Role of Educational Technology and the Teaching of Islamic Education". Journal of Educational Research, Volume 7, Issue 4, Pages 120-135.
5. Abdul Rahman, Hamad, (2015). "Importance of Innovative Teaching Strategies in Teaching Islamic Education". International Journal of Educational Research, Volume 9, Issue 1, Pages 88-102.
6. Abdullah, Muhammad, (2001). "Current Methodology in Teaching Islamic Education: A Review". Journal of Islamic Education Studies, Volume 5, Issue 2, Pages 45-60.
7. Kennedy, Jane, (2016). "Inquiry teaching and the development of intellectual abilities: An analytical study". Educational Theory Journal, Volume 22, Issue 3, Pages 101-115.
8. UNESCO, (2015). Education for All: Progress and Challenges. Paris: UNESCO Publishing.
9. Boaler, J. (2016). *Mathematical Mindsets: Unleashing Students' Potential through Creative Math, Inspiring Messages and Innovative Teaching*. Jossey-Bass.
10. Goos, M., Galbraith, P., Renshaw, P., & Geiger, V. (2003). Perspectives on technology-mediated learning in secondary school mathematics classrooms. *Journal of Mathematical Behavior*, 22(1), 73-89.
11. Li, Q., & Ma, X. (2010). A meta-analysis of the effects of computer technology on school students' mathematics learning. *Educational Psychology Review*, 22(3), 215-243.
12. Saeed, M., & Mahmood, K. (2013). Assessment of secondary school teachers' content knowledge and pedagogical practices in mathematics. *International Journal of Academic Research in Progressive Education and Development*, 2(1), 20-34.
13. Schrum, L., & Levin, B. B. (2013). *Leading 21st Century Schools: Harnessing Technology for Engagement and Achievement*. Corwin Press.
14. Vygotsky, L. S. (1978). *Mind in Society: The Development of Higher Psychological Processes*. Harvard University Press.